**پارلیمانی کارروائی کو موثر بنانے کیلئے فافن کی کاوشیں قابل تعریف ہیں : سپیکر بلوچستان اسمبلی**

اسلام آباد 11 نومبر 2016 : بلوچستان اسمبلی کی سپیکر راحیلہ حمید خان درانی نے فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (فافن ) کی پارلیمانی اصلاحات کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ فافن کی طرف سے متعارف کرائے گئے اصلاحاتی عمل کے نتیجے مین قانون ساز اداروں کو اپنے بنیادی کام قانون سازی اور حکومت کی نگرانی کو انجام دینے میں مدد ملے گی ۔

سپیکر نے ان خیالات کا ااظہار جمعہ کے روزفافن کی ٹیم سے اپنے چیمبر میں ملاقات کے دوران کیا۔ سپیکر کا کہنا تھا کہ بلوچستان اسمبلی کے قواعد و ضوابط میں بہتری کی خاصی گنجائش موجود ہے اور اس سلسلے میں اسمبلی نے اصلاحاتی عمل شروع کر رکھا ہے۔ فافن کی ٹیم نے اس موقع پر سپیکر کو صوبائی اسمبلی کے لیے تیار کیے گئے راہنما قواعد و ضوابط کا مسودہ پیش کیا ۔ انہوں نے بتایا کہ ایوان کی مجلس برائے قواعد و ضوابط فافن کی طرف سے پیش کی گئی تجاویز کا جائزہ لے رہی ہے جس کے بعد ان تجاویز کو باضابطہ طور پر ایوان کے نظام ہائے کار پر لایا جائیگا ۔

فافن نے وفاقی و صوبائی اسمبلیوں کے براہِ راست مشاہدے کی بنا پر اکٹھے ہونے والے شواہد کی روشنی میں راہنما قواعد وضوابط ترتیب دیے ہیں جن کا مقصد پارلیمانی شفافیت، احتساب، نگرانی اور نمائندگی کو بہتر بنانا ہے۔ان راہنما قواعد و ضوابط میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ قانون سازی کے عمل میں شہریوں کی شمولیت بہتر بنانے کے لیے عوامی سماعتوں کا انعقاد کیا جانا چاہئیے نیز اسمبلیوں میں ایجنڈا جمع کرانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال میں بھی بہتری لانی چاہئیے۔ اس کے علاوہ اسمبلی میں حکومتی نمائندوں کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانیوں پر عملدرآمد، سوالات اور توجہ دلاؤ نوٹس کے طریقہ کار کو بہتر بنانے، اور اسمبلیوں کی حاضری اور کارکردگی سے متعلق معلومات کو اسمبلی ویب سائیٹ پر شائع کرنے سے متعلق سفارشات بھی ان راہنما قواعد کا حصّہ ہیں۔

فافن کی ٹیم نے بلوچستان اسمبلی کے لیجلیٹو سپورٹ گروپ سے بھی ملاقات کی اور انہیں ماڈل رولز سے متعارف کرایا ۔ لیجسلیٹو سپورٹ گروپ کے اجلاس میں پختونخوا ملی عوامی پارٹی ، جمعیت العلما اسلام (ف) اور پاکستان مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والے پانچ اراکین صوبائی اسمبلی نے شرکت کی ۔ اراکین نے فافن کی مجوزہ ترامیم میں گہری دلچسپی ظاہر کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ بلوچستان اسمبلی کو دیگر صوبائی اسمبلیوں کے ہم پلہ بنانے کیلئے ان ترامیم کو اسمبلی میں متعارف کرائینگے ۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے قانون و پارلیمانی امور سردار رضا محمد باریچ نے صوبائی ایوان کے قواعد و ضوابط توجہ دلاؤ نوٹس اور زیرو آور جیسے اہم پارلیمانی ذرائع کی عدم موجودگی کو تسلیم کرتے ہوئے بتایا کہ ان اہم پارلیمانی مداخلتوں کو قواع د ضوابط میں شامل کرنے کیلئے ایوان میں پہلے ہی ترامیم پیش کی جا چکی ہیں ۔ پختون خوا ملی عوامی پارٹی کے رکن آغا سید لیاقت علی نے زور دیا کہ قانون سازی کے معیار کی بہتری اور عوامی مسائل کی صحیح طور پر نمائندگی کیلئے مجالس ہائے قائمہ کو مستحکم بنانا ضروری ہے ۔ اراکین نے فافن کے ماڈل رولز آف بزنس کو ن اور مجالس کی نشستوں میں اٹھانے کے عزم کا اظہار کیا ۔